منجانب : جمعیتہ اللغتہ العربیتہ (اسلام آباد)

وقت کے حکمرانوں سے دردمندانہ گذارش

پاکستان میں افراتفری، غنڈہ گردی، لاقانونیت، قتل وغارت، ڈاکہ زنی، اغوا برائے تاوان، قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبروں کا بذات خود کردار اور غیر ذمہ دارانہ حرکات روزمرّہ کا مشغلہ بن چکا ہے اور حکومتی ادارے بے اثر اور مرعوب ثابت ہو رہے ہیں، پولیس کا رویہ بھی شتر بے مہار کی طرح ہے کہیں جرائم پیشہ افراد ممتاز و معزز ہیں اور کہیں شرفا، پٹ رہے ہیں، سندھ کے حالات کا اخبارات میں پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ پاکستان کا علاقہ نہیں بلکہ علاقہ غیر ہے دو تین ہفتوں سے جاپانی طلباء کی بازیابی کے بعد چینی انجینئروں کا اغواء اور ڈاکوؤں کی ڈھکیں اور حکومت سندھ کی مجبور و معذور چالیں یہ بتا رہی ہیں کہ سندھ میں ڈاکو ہی راج کر رہے ہیں امن وامان بحال کرنے والے ادارے صرف شو پیس ہیں۔

اب ہر شہری خوف وہراس اور بد دلی کا شکار ہے اسلحہ کا لائسنس حاصل کرنا انتہائی مشکل اور ناجائز کلاشنکوفیں ضلع کچہریوں میں بھی لے کر چلنے پر کوئی پابندی نہیں۔ منتخب نمائندے قاتلوں اور ڈاکوؤں کی سرپرستی کر رہے ہیں اور واردات کرنے کے بعد چھینے ہوئے موٹر سائیکل اور کاریں بھی انہی کے ڈیروں پر رونق افروز ہوتی ہیں اور وہ بہادر جوانوں کی تواضع بھی کرتے ہیں تھانے اور کچہریاں دکانداری کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں، اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت سے جو اُمیدیں وابستہ تھیں وہ بھی ٹوٹتی نظر آ رہی ہیں اور حکومت عملاً ناکام ہوتی جا رہی ہے۔

اب فریادی کی فریاد سننے والا کوئی نہیں اور بے سہارا و بد دل عوام کے لیے کنارہ نظر نہیں آ رہا چلتی ٹرینیں اور بھری بستیاں لوٹی جا رہی ہیں روزانہ درجنوں قتل ہوتے ہیں چوری تو اب اہمیت کھو چکی ہے ڈاکے پیشہ بن چکے ہیں مگر ان بگڑتے ہوئے حالات میں یہ تو بتائیں کہ عوام اور ملک کا کیا بنے گا اور آپ اس کے لیے موثر اقدام کرنے سے کیوں قاصر ہیں اگر یہی صورت حال رہی تو پھر پاکستان اسلامی فلاحی مملکت بنے گا کہ کفر اور تباہی کا مرکز بنے گا۔ غریب اور شرفاء دبکے بیٹھے ہیں اور غنڈے دندناتے پھرتے ہیں اور قانون نافذ کرنے والے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

آپ کا فرض ہے کہ اس ملک کے کروڑوں باسیوں کو عزت اور امن سے رہنے کا حق دیں شرپسند اور جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کریں، بد دیانت اور راشی افراد کی فرعونیت کو کسی گہرے دجلہ وفرات میں ہمیشہ کے لیے غرق کریں۔ ملک میں قرآن وسنت کی بالادستی اور شرعی قوانین کا فوری نفاذ عمل میں لائیں، اندرونی وبیرونی دباؤ کا مقابلہ کر کے اپنے وعدوں، نعروں اور دنیا و عاقبت کی سرخروئی کے لیے چند روزہ اقتدار میں قابل فخر کردار ادا کر کے نام پیدا کریں۔

حکومت کسی کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی۔ نہ رہی ہے، نہ آپ کے پاس ہمیشہ رہے گی۔ مگر تاریخ میں غداروں اور وفاداروں کے نام بڑی وضاحت سے آنے والی نسلوں کے لیے قائم رہتے ہیں۔

تاریخ محمد بن قاسمؒ اور محمود غزنویؒ کے علاوہ سلطان ٹیپو شہید اور دیگر مجاہدین کا جہاں تذکرہ کرتی ہے وہاں راجہ داہر، سومنات کے پجاریوں اور میر جعفر وصادق کو بھی بے نقاب کرتی ہے میں اپنے دل کی باتیں اور حالات حاضرہ کا تذکرہ کرنا مناسب سمجھتا ہوں اور آپ پر تنقید نہیں بلکہ ملکی اصلاح احوال اور قوم کی فلاح کے لیے بطور یاد دہانی چند سطور ارسال کر رہا ہوں۔ میں نے کسی خفیہ راز کا انکشاف نہیں کیا بلکہ روزانہ اخباروں کی زینت بننے والے بیانات اور پیش آمدہ واقعات ہی کی بات کی ہے تاکہ کوئی مناسب راستہ بھٹکی ہوئی قوم کو مل جائے۔

میں سمجھتا ہوں آپ کے سامنے بہت سی باتیں اور اندرونی حالات واضح ہیں آپ سے پوشیدہ نہیں کہ جو کچھ ہو رہا ہے آپ ان باتوں سے بے خبر نہیں،

میری استدعا ہے کہ آپ جرأت سے کام لیں اور بگڑتے ہوئے حالات و معاملات کو سنوارنے کی طرف تیزی سے قدم اٹھائیں آپ کی ذرا سی غفلت بہت بڑے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

منجانب:

ڈاکٹر غلام محمد خطیب شاہی مسجد چمن شاہ گوجرانوالہ